بسم اللہ الرحمن الرحیم

نابالغ سمجھدار لڑکے کا گھر میں اعتکاف کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا گیارہ سال کے سمجھدار نابالغ لڑکے کا گھر میں اعتکاف میں بیٹھنا درست ہے ؟

جواب

مَردوں کے اعتکاف کے لیے مسجد ہونا شرط ہے، لہذا نابالغ، سمجھدار بچہ، اگر اعتکاف بیٹھنا چاہے، تو وہ مسجد میں ہی اعتکاف بیٹھے گا۔

مَردوں کے اعتکاف کے لیے مسجد کے شرط ہونے کے متعلق بدائع الصنائع میں ہے: ”اما الذی یرجع الی المعتکف فیه فالمسجد وانه شرط فی نوعی الاعتکاف الواجب والتطوع“ ترجمہ: بہر حال جس جگہ اعتکاف کیا جائے، اس کی شرائط: تو اس کے لیے مسجد ہونا شرط ہے اور یہ نفلی اور واجبی دونوں طرح کے اعتکاف کے لیے شرط ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الاعتکاف، شرائط الصحۃ، جلد 2، صفحہ 280، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے ”وأما البلوغ فلیس بشرط لصحة الاعتکاف فیصح من الصبي العاقل“ ترجمہ: اعتکاف کے صحیح ہونے کے لئے بلوغت شرط نہیں، پس عاقل نابالغ بچے کا بھی اعتکاف صحیح ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج 1، ص 211، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے ”مسجد میں اللہ (عزوجل) کے لیے نیت کے ساتھ ٹھہرنا اعتکاف ہے اور اس کے لیے مسلمان، عاقل اور جنابت و حیض و نفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔ بلوغ شرط نہیں بلکہ نابالغ جو تمیز رکھتا ہے اگر بہ نیت اعتکاف مسجد میں ٹھہرے تو یہ اعتکاف صحیح ہے۔ (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 05، صفحہ 1020، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4946

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1447ھ / 01 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net